پولیس اور آپ

جانیں اپنے حقوق

گرفتاری اور حراست

CHRI
Commonwealth Human Rights Initiative

گرفتاری اور حراست

عام حالات میں گرفتاری کی صورت میں آپ کو آئینی اور قانونی حقوق حاصل ہیں [illegible] یہ جاننا [illegible] حالات سے آگاہ رہنا چاہیے [illegible] گرفتاری کے دوران اور بعد میں آپ کے حقوق کیا ہیں [illegible] کرنے کے لیے پولیس سے پوچھ سکتے ہیں؟

کیا گرفتاری کیلئے پولیس کو وارنٹ کی ضرورت ہوتی ہے؟

اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کو تعزیراتی جرم میں گرفتار کیا جا رہا ہے یا غیر تعزیراتی جرم میں۔ اگر آپ پر تعزیراتی جرم کا الزام ہے تو پولیس کے پاس گرفتاری وارنٹ ہونا ضروری نہیں ہے۔ اگر آپ پر غیر تعزیراتی جرم کا الزام ہے تو پولیس آپ کو بغیر کسی وارنٹ کے گرفتار نہیں کر سکتی ہے۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری 1973 (سی آر پی سی) کے پہلے شیڈول میں مختلف جرائم کو تعزیراتی و غیر تعزیراتی کے طور پر تقسیم کیا گیا ہے۔

تعزیراتی جرم

تعزیراتی جرم وہ ہے جس میں پولیس کسی فرد کو بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے۔ پولیس کو تعزیراتی جرم کے معاملے میں بذات خود تفتیش شروع کرنے کا اختیار ہے اور ایسا کرنے کیلئے متعلقہ مجسٹریٹ کی طرف سے کسی حکم نامے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ قتل، آبرو ریزی یا اغوا کرنے جیسے زیادہ سنگین جرائم ہیں۔

غیر تعزیراتی جرم

غیر تعزیراتی جرم ایسا جرم ہے جس میں پولیس کو وارنٹ کے بغیر گرفتار کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ کوئی پولیس افسر معاملے کی تفتیش صرف کسی مجسٹریٹ سے اجازت حاصل کرنے کے بعد ہی کر سکتا ہے۔ یہ جرائم ہلکی نوعیت کے ہوتے ہیں جیسے ہلکی چوٹ، دغابازی یا جعل سازی۔

آپ کو بغیر وارنٹ کب گرفتار کیا جا سکتا ہے؟

آپ بغیر وارنٹ گرفتار ہو سکتے ہیں اگر:

- آپ کسی پولیس افسر کے سامنے تعزیراتی جرم کا ارتکاب کرتے ہیں؛
- پولیس کے پاس شکایت کی جانکاری ہے یا معقول شک ہے کہ آپ تعزیراتی جرم میں ملوث ہیں؛
- قانون کے تحت آپ کو اشتہاری مجرم قرار دیا جا چکا ہے؛
- آپ کے پاس چوری کی املاک ہیں اور ان سے شک ہے کہ آپ جرم کے مرتکب ہوئے ہیں؛
- آپ کسی پولیس افسر کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالتے ہیں؛

☆ آپ عدالتی حراست سے فرار ہونے میں یا فرار ہونے کی کوشش کی ہے؛

☆ آپ رہائی پانے والے سزا یافتہ قیدی ہیں اور آپ نے ضابطہ کے شرائط کی خلاف ورزی کی ہے؛

☆ آپ پر مسلح افواج کو چھوڑ دینے کا شک ہے۔ یا

☆ آپ بھارت سے باہر کسی جرم میں ماخوذ ہیں یا آپ پر اس میں ملوث ہونے کا "معقول جواز" ہے جس کا ارتکاب اگر بھارت میں کیا جاتا تو جرم قرار دیئے جانے کے طور پر قابل سزا ہوتا اور آپ بھارت واپس لائے جانے اور گرفتار کئے جانے کے حقدار ہوتے۔

سات سال تک کی سزا والے تعزیراتی جرائم کے لئے خصوصی ضابطہ

اگر آپ سات سال یا اس سے کم مدت کی سزا والے تعزیراتی جرم کے ملزم ہیں تو انکے لئے ایک خاص ضابطہ ہے۔ ایسے جرائم کے لئے، جہاں پولیس کو لگتا ہے کہ صحیح تفتیش کے لئے یا مستقبل میں مزید جرائم کے ارتکاب، ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ، گواہوں کو متاثر کرنے یا دھمکی دینے سے روکنے کے لئے ضروری ہے تو وہ آپ کو گرفتار کر سکتی ہے۔ پولیس کو ان تمام اسباب پر ضرور غور کرنا چاہئے اور طے کرنا چاہئے کہ آپکو گرفتار کرنا ضروری ہے یا نہیں اور وجوہات کو تحریری طور پر ضرور ریکارڈ کرنا چاہئے۔ اگر آپکو گرفتار نہیں کیا گیا ہے اور پولیس آپ سے مزید جانکاری کیلئے بازپرس کرنا چاہتی ہے تو پولیس افسر آپکو حراست میں لینے کے بجائے "پیشی کی نوٹس" جاری کریگا۔ نوٹس کے تحت جب بھی آپکو پوچھ تاچھ کیلئے طلب کیا جاتا ہے آپ کو پولیس کے سامنے ضرور پیش ہونا چاہئے۔ اگر آپ طلب کئے جانے پر حاضر نہیں ہوتے ہیں یا خود کی شناخت سے انکار کرتے ہیں تو آپ کو اس سلسلے میں عدالت کے حکم کی بنیاد پر نوٹس کی فہرست میں شامل جرائم کیلئے گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ (دفعہ 141 اور دفعہ 141 اے سی آر پی سی)

گرفتاری اور حراست میں آپ کے حقوق

اگر آپکو گرفتار کیا جاتا ہے تو آپ کے یہ حقوق ہیں جو کہ نیچے دئے گئے ہیں:

☆ پولیس کو گرفتاری کی وجوہات بتانا ہوگا۔ (دفعہ 22(1) آئین ہند دفعہ 50 سی آر پی سی)

☆ اگر قابل ضمانت جرم کے لئے گرفتار کیا گیا ہے تو ضمانت پر رہا کیا جائے گا۔ گرفتاری کرنے والے افسر کو لازم ہے کہ آپکو ضمانت پر رہائی کے آپکے حق کے بارے میں بتائے تاکہ آپ ضمانتوں کا انتظام کر سکیں

ہیں۔ (دفعہ 50 سی آر پی سی) اگر آپ ضمانت کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں تو آپ کو ایک مہینے کے بعد خود سے حاضر ہونے کی ضمانت پر چھوڑا جا سکتا ہے۔ (دفعہ 436 سی آر پی سی)

- ☆ آپ کی گرفتاری کے وقت سے 24 گھنٹوں کے اندر قریب ترین مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جانا۔ (اس میں عدالت تک لے جانے میں لگا وقت شامل نہیں ہے) (دفعہ 22(2) آئین ہند و دفعات 57 اور 76 سی آر پی سی)
- ☆ کسی دوست یا رشتہ دار کو آپ کی گرفتاری اور مقام حراست کی جانکاری دیا جانا۔ آپ کو اس حق کے بارے میں جانکاری دینا اور آپ کے رشتہ دار یا دوست کو آپ کی گرفتاری کی اطلاع دینا پولیس کا فرض ہے۔ اس جانکاری کو پولیس اسٹیشن کے مخصوص رجسٹر میں درج کیا جانا چاہیے۔ (دفعہ 50اے سی آر پی سی)
- ☆ اپنی پسند کے وکیل سے صلاح و مشورہ کرنا۔ آپ دوران تفتیش اپنے وکیل سے مشورہ کر سکتے ہیں لیکن پوری تفتیش کے دوران ایسا نہیں کر سکتے۔ (دفعہ 22(1) آئین ہند و دفعہ 41ڈی سی آر پی سی)
- ☆ حراست کے دوران صحت سے متعلق مناسب دیکھ بھال اور تحفظ کا حق حاصل ہونا (دفعہ 55اے سی آر پی سی)
- ☆ دوران حراست بدسلوکی، بدتمیزی یا ٹارچر سے محفوظ رکھا جانا (دفعہ 21 آئین ہند)
- ☆ کسی پولیس افسر یا کسی دوسرے با اختیار شخص کے ذریعہ اقبال جرم کے لیے دباؤ، دھمکی یا رشوت کا استعمال نہ کیا جانا (دفعہ 163 سی آر پی سی)

طبی معائنہ کا حق

- ☆ گرفتاری کے فوراً بعد کسی سرکاری طبی افسر کے ذریعہ آپ کا معائنہ کیا جانا اور اگر سرکاری افسر دستیاب نہ ہو تو کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر سے معائنہ کرایا جانا۔ مشتبہ خاتون ملزمہ کا معائنہ کسی خاتون طبی افسر سے کرایا جانا چاہیے۔ آپ کو یا آپ کے ذریعہ نامزد کسی فرد کو ڈاکٹر کے ذریعہ میڈیکل رپورٹ کی ایک کاپی ضرور دی جانی چاہیے۔ (دفعہ 54 سی آر پی سی)
- ☆ اگر آپ درخواست کرتے ہیں تو آپ کے جسم پر پائے جانے والے زخموں کو گرفتاری کرنے والے افسر کے ذریعہ "معائنہ میمو" میں ریکارڈ کیا جانا چاہیے۔ اس میمو پر آپ کے اور گرفتاری کرنے والے افسر کے دستخط ہونے چاہئیں اور ایک کاپی آپ کو دی جانی چاہیے۔ (ڈی کے باسو بنام ریاست مغربی بنگال)

- ☆ حراست کے دوران قید میں آپ کو کسی مستند یافتہ اور حکومت کے منظور شدہ ڈاکٹر سے ہر ۴۸ گھنٹہ پر طبی معائنہ کرائے جانے کے مطالبہ کا حق ہے۔ (ڈی کے بسو بنام ریاست مغربی بنگال)

پولیس کے اضافی فرائض

- ☆ گرفتاری کرنے والے افسر کو صحیح، قابل دید اور واضح نام کے ٹیگ والے کپڑے ضرور پہننا چاہئے جس پر اس کا عہدہ بھی ظاہر ہو۔ (دفعہ 41 بی (اے) سی آر پی سی)
- ☆ گرفتار کرنے والے افسر کو چاہئے کہ وہ آپ کے نام اور گرفتاری کے وقت اور مقام کے ساتھ گرفتاری میمو ضرور تیار کرے۔ اس پر یا تو آپ کے رشتہ دار یا محلہ کے کسی معزز شخص اور آپ کے دستخط ہونے چاہئے۔ (دفعہ 41 (بی) سی آر پی سی اور ڈی کے بسو بنام ریاست مغربی بنگال)
- ☆ گرفتاری کرنے والا افسر آپ کی اور اس جگہ کی تلاشی لے سکتا ہے اور آپ سے ضبط کی گئی چیزوں کو تحویل میں لے سکتا ہے۔ ضبط شدہ چیزوں کی ایک فہرست آپ کو ضرور دی جانی چاہئے۔ (دفعہ 51 سی آر پی سی)
- ☆ ان مختلف دستاویزوں کی کاپی مقامی علاقائی مجسٹریٹ کے پاس انکے ریکارڈ کے لئے بھیجی جانی چاہئے۔ (ڈی کے بسو بنام ریاست مغربی بنگال)
- ☆ ہر گرفتاری اور گرفتار شدہ فرد کے قید کی جگہ کی تفصیلات ریاست اور ضلع پولیس کنٹرول روم کو 12 گھنٹے کے اندر دی جانی چاہئے۔ اس جانکاری کو متعلقہ کنٹرول روم کے نوٹس بورڈ دکھایا جانا چاہئے (ڈی کے بسو بنام ریاست مغربی بنگال)
- ☆ گرفتار شدہ فرد کے نام اور پتے اور گرفتار کرنے والے پولیس افسر کے عہدے ضلع کنٹرول روم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کئے جانے چاہئے۔ ریاستی پولیس کنٹرول روم چاہئے کہ گرفتار کئے گئے افراد کا عوامی ڈاٹا بیس تیار کرے۔ (دفعہ 41 سی سی آر پی سی)
- ☆ ہتھکڑیوں کا استعمال اسی وقت کیا جانا چاہئے جب کہ گرفتار شدہ فرد:
  - ● سنگین غیر ضمانتی جرائم میں ملوث ہے
  - ● بے لگام اور پرتشدد ہے
  - ● خودکشی کر سکتا ہے

● فرار ہونے کی کوشش کرسکتا ہے

☆ ہتھکڑیوں کے استعمال کی وجوہات ضرور ریکارڈ کی جانی چاہئے اور عدالت کو دکھایا جانا چاہئے۔ جب ساتھ جانے والے پولیس افسر کو محسوس ہو کہ گرفتار شخص کو عدالت تک لیجانے کیلئے ہتھکڑی ضرور لگائی جانی چاہئے تو اسے ہتھکڑیوں کے استعمال کے لئے عدالت سے اجازت ضرور لینی چاہئے اور انھوں نے اسکا استعمال کیوں کیا اس کی وضاحت مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنی چاہیے۔ (سپریم کورٹ کا فیصلہ، پریم شنکر شکلا بنام دہلی انتظامیہ)

خواتین کے خصوصی حقوق

☆ غیر معمولی حالات کے علاوہ، کسی خاتون کو غروب آفتاب اور طلوع آفتاب کے درمیان گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔ اگر اس درمیان گرفتاری کی جانی ہے تو خاتون پولیس افسر کو کسی منصف مجسٹریٹ سے ضرور اجازت لینی چاہئے۔ (دفعہ 46(4)، سی آر پی سی)

☆ خلوت اور حیا کا دھیان رکھتے ہوئے صرف خاتون ہی گرفتار خاتون کی تلاشی لے سکتی ہے۔ (دفعہ 51(2)، سی آر پی سی)

☆ گرفتار خاتون کو پولیس اسٹیشن میں مردوں سے الگ لاک اپ میں رکھنا ضروری ہے اور ان سے باز پرس خواتین پولیس افسران کی موجودگی میں کی جانی چاہئے۔ (سپریم کورٹ کا فیصلہ، شیلا بارسے بنام ریاست مہاراشٹر)

قانونی مشورہ کا حق

☆ اگر آپکی استطاعت وکیل رکھنے کی نہیں ہے تو آپ مفت قانونی مدد کے حقدار ہیں۔ یہ حق گرفتاری کے وقت سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اس حق سے واقف تو نہیں ہیں یہ مجسٹریٹ کا فرض ہے کہ جب آپکو پہلی بار عدالت میں پیش کیا جاتا ہے تو وہ آپکو اسکے بارے میں بتائے۔ (سپریم کورٹ کا فیصلہ، کھتری (II) بنام ریاست بہار)

گرفتاری سے مزاحمت

☆ گرفتاری سے مزاحمت نہ کریں۔ اگر آپ گرفتاری کیلئے خود سے رضامند ہو جاتے ہیں تو آپ کے خلاف کسی طرح کی سختی نہیں کی جائیگی۔ اگر آپ مزاحمت کرتے ہیں تو گرفتار کرنے والا پولیس افسر آپکی مزاحمت پر قابو پانے کیلئے طاقت کا استعمال کرسکتا ہے۔ (دفعہ 46، سی آر پی سی)

☆ اگر آپ غیر تعزیراتی جرم کے ملزم ہیں اور آپ اپنا نام اور پتہ بتانے سے انکار کرتے ہیں یا پولیس کو غلط نام اور پتہ دیتے ہیں تو آپکو گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ (دفعہ 42، سی آر پی سی)

غیر قانونی گرفتاری اور حراست کے خلاف دادرسی

کسی فرد کی گرفتاری یا حراست ہمیشہ قانون کے مطابق ہونی چاہئے اور آئین ہند کی دفعات 121 اور 22 میں اسکی تفصیل موجود ہے۔ گرفتاری اور حراست قانون کے مطابق ہونے کیلئے وجوہات کا جائز ہونا اور ضروری قانونی تقاضوں کو پورا کیا جانا لازمی ہے۔ ان اصولوں کی پیروی ضروری ہے ورنہ گرفتاری اور حراست غیر قانونی ہو جاتی ہے۔ اگر آپ غیر قانونی گرفتاری اور حراست کے شکار ہیں تو اسکے لئے کئی قانونی تدبیریں ہیں۔ آپ اس پولیس افسر کے خلاف شکایت کر سکتے ہیں جس نے غیر قانونی طریقے سے آپکو گرفتار کیا یا حراست میں رکھا ہے۔ آپ ہرجانہ کے مستحق بھی ہو سکتے ہیں۔

آپ:

☆ اس پولیس افسر کے خلاف ایف آئی آر کر سکتے ہیں جس نے غیر قانونی طریقے سے آپکو گرفتار کیا یا حراست میں رکھا۔

☆ ضلع پولیس سپرنٹنڈینٹ یا کسی دیگر سینئر پولیس افسر سے ذاتی طور پر یا رجسٹرڈ ڈاک سے واقعہ کے بارے میں تحریری شکایت ارسال کر سکتے ہیں۔

☆ حلقہ کے مجسٹریٹ سے شکایت کر سکتے ہیں۔

☆ اگر ریاست میں پولیس شکایت کا محکمہ موجود ہے تو وہاں شکایت کر سکتے ہیں۔ یہ ریاستوں میں خصوصی ادارے ہیں جہاں پولیس سے متعلق عوام کی شکایتوں پر غور کیا جاتا ہے۔

☆ اگر ریاست میں ریاستی حقوق انسانی کمیشن موجود ہے تو وہاں شکایت درج کرائیں۔ اگر نہیں ہے تو قومی حقوق انسانی سے شکایت کر سکتے ہیں۔

☆ اگر گرفتاری کے 24 گھنٹہ کے اندر آپکو مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہیں کیا جاتا ہے یا اس بات کا تعین نہیں ہو سکتا ہے کہ آپ حراست میں کس مقام پر ہیں تو آپ کے اہل خانہ یا دوست ہبیس کارپس کی درخواست داخل کر سکتے ہیں۔ اسکا مطلب یہ کہ آپ سیدھے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر سکتے ہیں، جو مقامی پولیس کو حکم دیگی کہ نظر بند شخص کو اسکے سامنے پیش کیا جائے۔

☆ بنیادی حقوق کی پامالی کیلئے آئین کے تحت معاوضہ کی مانگ کر سکتے ہیں

رٹ پیٹیشن کیا ہے؟

جب کوئی فرد یہ محسوس کرتا ہے کہ اسکے بنیادی حقوق کو پامال کیا گیا ہے تو رٹ پیٹیشن داخل کر سکتا ہے۔ یہ آپ کی ریاست کے ہائی کورٹ یا بھارت کی سپریم کورٹ میں داخل کی جاسکتی ہے۔ اگر عدالت اس سے اتفاق کرتی ہے کہ حقوق کی پامالی ہوئی ہے تو یہ متعلقہ اتھارٹی کو شکایت درج کرنے یا دوسرے احکام جاری کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے۔

سی ایچ آر آئی کے بارے میں

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس اِنیشئیٹیو (سی ایچ آر آئی) ایک بین الاقوامی آزاد اور غیر منافع بخش تنظیم ہے جسکا صدر دفتر بھارت میں ہے۔ دولت مشترکہ میں حقوق انسانی کے عملی حصول کو فروغ دینا اسکے مقاصد میں شامل ہے۔ سی ایچ آر آئی حقوق انسانی کے معیارات کی زیادہ استواری کی وکالت کرتی ہے۔

ہمارے پروگرام ہیں:

☆ انصاف تک رسائی (پولیس اصلاحات)

☆ انصاف تک رسائی (جیل اصلاحات)

☆ معلومات تک رسائی

☆ بین الاقوامی وکالت اور منصوبہ بندی

Commonwealth Human Rights Initiative

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس انیشئیٹیو

تھرڈ فلور، سدھارتھ چیمبرس،

۱۵۵ اے، کالو سرائے

نئ دہلی-110016

انڈیا

ٹیلیفون: +91-11-43180200

فیکس: +91-11-43180217

ای میل: info@humanrightsinitiative.org

ویب سائٹ https://www.humanrightsinitiative.org